اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

یوم یک شنبہ

جلد ۲۸ | ۱۱ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش | ۶- رجب ۱۳۵۹ھ | ۱۱ اگست ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں میں توحید کا قیام

اور

جماعت احمدیہ

مولوی ثناء اللہ صاحب کے اخبار "اہلحدیث" میں آئے دن ایک "بزم توحید" کا تذکرہ ہوتا رہتا ہے۔ جس میں دوسروں کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ چنانچہ تازہ پرچہ (۹ اگست) میں بھی اس کے متعلق ایک مضمون لکھا گیا ہے۔ جس میں پیروں کی مجالس میں اور مقابر پر جو شرک ہوتا ہے۔ اس کا قدرے تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ اور پھر مسلمانوں کی معروف انجمنوں یعنی مسلم لیگ۔ جمعیۃ العلماء مجلس احرار اور انجمن حمایت اسلام کا ذکر کرکے بتایا ہے۔ کہ ان سے اس بارے میں اصلاح کا کام ہرگز نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ان میں خود ایسے لوگ شامل ہیں۔ جو مشرکانہ افعال کے مرتکب ہوتے ہیں اور بعض کے مقاصد میں ہی یہ بات داخل نہیں۔ اسی سلسلہ میں جماعت احمدیہ کا بھی ذکر کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"اخیر میں بصد حسرت و افسوس میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ کہ کیا آپ امید رکھتے ہیں۔ کہ مرزا صاحب قادیانی کے اتباع یہ کام کر سکیں گے؟"

اور پھر خود ہی یہ جواب دیا ہے۔ کہ:۔

"ہرگز نہیں۔ کیونکہ اس جماعت کی ساری تگ و دو سے ان کی غرض و غایت مرزا صاحب کی شخصیت منوانا ہے۔ اس لئے وہ مزارات کے افعال شرکیہ کی تردید کے لئے کبھی نہیں اُٹھے۔ اور نہ اُٹھیں گے پھر آپ لوگ کس جماعت سے امید رکھتے ہیں۔ کہ اس ضروری کام کو سرانجام دیگی؟"

جماعت احمدیہ پر یہ اعتراض کہ وہ مزارات کے افعال شرکیہ کی تردید کے لئے نہ کبھی اُٹھی۔ اور نہ اُٹھے گی۔ دراصل اس تعصب اور عداوت کا نتیجہ ہے۔ جو مولوی ثناء اللہ صاحب کو جماعت احمدیہ سے ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ کسی قوم کی اصلاح کرنے کا طریق یہ نہیں۔ کہ اس کی کسی ایک بُرائی کو لے کر اس کے لئے "بزم" بنا دی جائے۔ بلکہ اصلاح ایسے رنگ میں ہی ہو سکتی ہے کہ اس کے خیالات اور عقائد میں انقلاب پیدا کر دیا جائے۔ اور جماعت احمدیہ یہ کام خدا تعالٰے کے فضل سے باحسن وجوہ کر رہی ہے۔ اور اسی کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والے نہ صرف ان مشرکانہ افعال کو قطعی طور پر خیرباد کہہ دیتے ہیں۔ بلکہ ہر قسم کے مشرکانہ خیالات اور عقائد سے منزہ ہو جاتے ہیں اور ایسے ماحول میں آ جاتے ہیں۔ جہاں انکو یہ معلوم بھی نہیں ہوتا۔ کہ مزاروں اور مقابر پر کیا کچھ ہوتا ہے۔ احمدی ماحول میں پیدا ہونیوالے بچے ایسی پاکیزہ فضا میں پرورش پاتے ہیں۔ کہ شرک کے تمام پہلوؤں سے بچے رہتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ بڑی عمر میں احمدیت اختیار کرتے ہیں۔ ان میں بھی وُہ مشرکانہ حرکات و افعال جو احمدیت سے باہر دنیا میں عام ہیں۔ اور جن کی کثرت سے "اہلحدیث" پریشان ہے۔ نظر نہیں آتے۔

پھر توحید پر کامل ایمان جیسا جماعت احمدیہ کو حاصل ہے۔ اور کہیں دکھائی نہیں دے سکتا۔ ایسے لوگ تو مل جائینگے۔ جو زبان سے توحید توحید پکار رہے ہیں گے لیکن ان کے اعمال سے اس کا ثبوت نہیں ملیگا اور یوں توحید کا دعوٰے تو تثلیث کے ماننے والے عیسائی۔ اور روح و مادہ کو پرمیشور کی طرح ازلی ماننے والے آریہ بھی کرتے ہیں۔ بلکہ یہ کہتے ہیں کہ اصل توحید کے ماننے والے وُہی ہیں۔ پس جو مسلمان صرف مونہہ سے توحید کے مدعی ہیں۔ وُہ بھی حقیقت سے ناآشنا ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ توحید کے قیام کے لئے نہ کچھ کر رہے ہیں اور نہ کر سکتے ہیں۔ اس کے بالمقابل جماعت احمدیہ سے مخالف اسکی قلت تعداد کو بطور مثال پیش کرتے اور اس کی بطالت پر بطور دلیل استعمال کرتے ہیں لیکن یہ چھوٹی سی جماعت معدودے چند افراد اور بلحاظ ذرائع اور مال و دولت بالکل مفلس جماعت دنیا کے کونے کونے میں توحید کا ڈنکا بجا رہی اور اسلام کی صداقت ثابت کر رہی ہے۔

پس مسلمانوں میں توحید قائم کرنے کا یہ طریق نہیں کہ مزاروں اور مقبروں پر پہرے بٹھا دیئے جائیں۔ اور جو لوگ وہاں مشرکانہ حرکات کرتے ہوں۔ ان سے دو بدو ہوں۔ اس طرح اصلاح کی بجائے فتنہ بڑھنے کا خطرہ ہے۔ کیونکہ جب تک دلوں کی اصلاح نہ ہو۔ کسی فعل میں مزاحمت کرنے سے ضد پیدا ہوتی ہے نہ کہ اصلاح۔ پھر ایک ایک فعل کی اصلاح کرنا بھی کوئی حکیمانہ طریق عمل نہیں۔

دراصل مسلمانوں کو اسلامی تعلیم پہ کاربند کرنے اور حقیقی معنوں میں مسلمان بنانے کا طریق یہ ہے۔ کہ ان میں زندہ ایمان پیدا کیا جائے۔ کیونکہ خلاف اسلام افعال اور عقائد اختیار کرنے کی وجہ یہی ہے۔ کہ وُہ ایمان سے محروم ہو گئے۔ خدا تعالٰے کی ذات اور صفات کے متعلق صحیح معرفت سے بیگانہ ہو گئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کو بھلا بیٹھے۔ یہ سب باتیں ان میں چونکہ خدا تعالٰے کا کوئی مامور اور مرسل ہی پیدا کر سکتا ہے۔ اس لئے خدا تعالٰے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کو اس موقعہ پر جماعت احمدیہ کے خلاف کوئی اور اعتراض نہیں سوجھا۔ تو انہوں نے یہی کہہ دیا۔ کہ "اس جماعت کی ساری تگ و دو سے ان کی غرض و غایت مرزا صاحب کی شخصیت منوانا ہے۔" لیکن بعینہٖ وہی بات ہے جو آریہ اور دیگر معاندین اسلام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہتے ہیں کہ اسلام کی غرض بانیٔ اسلام کی شخصیت منوانا ہے اور وہ تو اس سے بھی آگے بڑھکر یہاں تک کہہ دیتے ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کہنا رسول کریم صلے اللہ

موجودہ عالمگیر تباہی حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت اور عظمت کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے

قادیان ۹ ظہور ۱۳۱۹ ہش۔ آج حضرت مولوی شیر علی صاحب نے حسب ذیل خطبہ جمعہ پڑھا۔

اللہ تعالےٰ کی طرف سے دنیا کی اصلاح کے لئے جب کوئی عظیم الشان نبی مبعوث کیا جاتا ہے۔ تو اس کی صداقت ظاہر کرنے کے لئے دنیا میں عظیم الشان نشانات رونما کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ جتنی کسی نبی کی اعلےٰ شان ہوتی ہے۔ ویسی ہی اعلےٰ شان اللہ تعالےٰ کے نشانات کی ہوتی ہے۔ اور جتنا وسیع اس کی تبلیغ کا دائرہ ہوتا ہے۔ اتنا ہی اس کی صداقت کے نشانات کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔

ایسے ہی عظیم الشان انبیاء میں سے جو وقتاً فوقتاً اصلاح خلق کے لئے مبعوث ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی ہیں۔ آپ کے ہاتھ پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے جو نشانات ظاہر ہوئے وہ بھی نہایت عظیم الشان ہیں۔ اور پھر وہ نشانات اتنی کثرت اور تواتر کے ساتھ ظاہر ہوئے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۱۷)

پس جس شان کا کوئی مامور ہو ویسی ہی شان اس کے ان نشانات کو حاصل ہوتی ہے۔ جو دنیا کو بیدار کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کے ہاتھ پر ظاہر کئے جاتے ہیں۔ اس اصل کے مطابق جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان نشانات پر غور کرتے ہیں۔ جو خدا نے آپ کی صداقت کے لئے ظاہر فرمائے۔ تو ہمیں اقرار کرنا پڑتا ہے کہ آپ خدا تعالےٰ کے عظیم الشان انبیاء میں سے ہیں۔ کیونکہ آپ کے نشانات تمام دنیا پر محیط ہیں۔ اور پھر ان کا ظہور بڑی کثرت اور تواتر کے ساتھ ہوتا رہتا ہے۔ پس ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم آپ کی بلند شان کو ملحوظ رکھتے ہوئے آپ کی تعلیم کی قدر و قیمت کو سمجھیں اور آپ کے احکام کی اطاعت اپنے لئے ضروری خیال کریں۔ یہ امر اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کا ذکر صرف قرآن مجید میں ہی نہیں۔ آپ کا ذکر صرف احادیث میں ہی نہیں۔ بلکہ قرآن اور احادیث کے علاوہ پہلے انبیاء کے صحیفوں میں بھی آپ کی آمد کا ذکر موجود ہے۔ چنانچہ دانیال نبی کی کتاب کے بارھویں باب میں آپ کی صداقت کی ایک بہت بڑی علامت یہ بتائی گئی ہے۔ کہ اس زمانہ میں دنیا پر اتنی بڑی تباہی آئے گی۔ کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی یہ ایک خاص علامت ہے۔ جو دانیال نبی نے بیان کی۔ کہ اس زمانہ میں دنیا پر اتنی سخت مصیبت اور عالمگیر تباہی آئیگی کہ اس کی نظیر پہلے کسی زمانہ میں نہیں ملیگی۔ دانیال نبی کی اس پیشگوئی کے علاوہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے بھی اپنی دوبارہ آمد کے ذکر میں اس پیشگوئی کو دہرایا۔ اور بتایا۔ کہ میری دوبارہ آمد پر دنیا میں ایسی سخت تباہی اور مصیبت آئیگی کہ اگر خدا تعالےٰ اپنے برگزیدہ بندوں کی خاطر اس تباہی کے زمانہ کو محدود نہ کردے تو ایک تن بھی باقی نہ رہے۔

اب کیا اس عظیم الشان پیشگوئی کو پورا کرنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اختیار میں تھا؟ یقیناً یہ آپ کے اختیار کی بات نہیں تھی۔ مگر چونکہ خدا تعالےٰ دنیا پر آپکی صداقت کو ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے اس نے زمین کو ہلا دیا۔ اور دنیا پر وہ تباہی نازل کی۔ کہ آج تمام لوگ پکار پکار کر کہہ رہے ہیں۔ کہ ایسی سخت مصیبت کا سامنا پہلے کبھی نہیں ہوا۔

پھر یہیں تک بس نہیں کہ بعض پہلے انبیاء نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے اس نشان کا بطور پیشگوئی ذکر کیا ہو۔ بلکہ ایسے وقت میں جبکہ تمام لوگ غافل تھے۔ اور نہایت امن اور چین کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ آپ نے خود یہ خبر دی کہ "نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائیگا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

گویا نہ صرف پہلے انبیاء یعنی حضرت دانیال اور حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اس نشان کا ذکر کیا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود بھی ایسے وقت میں اس عالمگیر تباہی کی پیشگوئی کی جبکہ دنیا چین سے اپنی زندگی کے دن بسر کر رہی تھی۔ اور اس کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ آ سکتی تھی۔ کہ دنیا پر ایسی سخت مصیبت نازل ہوگی۔

یہ عظیم الشان نشان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں ظاہر ہوا۔ اس سے دو باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

اول یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا یہ نشان ایسے رنگ میں پورا ہوا۔ کہ دشمن بھی اس کے پورا ہونے کا اقرار کرنے پر مجبور ہیں۔ چنانچہ خواہ کوئی ہندو ہو یا عیسائی بدھ مذہب کا پیرو ہو یا کسی اور مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ تم اس کے پاس ان پیشگوئیوں کو لے جاؤ۔ وہ ہرگز ان کی صداقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جس رنگ میں تباہی و بربادی کی خبر دی گئی تھی۔ ویسے ہی رنگ میں تباہی و بربادی ہو رہی ہے۔

دوسری بات اس نشان سے یہ ظاہر ہوتی ہے۔ کہ جس شان کا کوئی مامور ہو۔ ویسی ہی شان کے نشان خدا تعالےٰ اس کی صداقت کے لئے ظاہر فرمایا کرتا ہے۔ پس یہ عظیم الشان جلالی نشان اس امر کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ کہ جس مامور کی تصدیق کے لئے یہ نشان ظاہر ہوا ہے۔ وہ مامور بھی عظیم الشان ہے۔ سو اس نشان سے صرف آپ کی صداقت ہی ظاہر نہیں ہوتی۔ بلکہ آپ کی شان اور علو مرتبت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ اور ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آپ خدا تعالےٰ کے عظیم الشان انبیاء میں سے ہیں۔ اور اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بھی شان کا پتہ لگتا ہے۔ جن کے غلام کی صداقت کے لئے اللہ تعالےٰ ایسے عظیم الشان نشان دکھا رہا ہے۔ جو درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نہیں بلکہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کے نشان ہیں۔ کیونکہ حضور نے جو کچھ حاصل کیا ہے۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت اور آنحضرت کی اتباع میں حاصل کیا ہے۔

غرض یہ اور اسی قسم کے اور بہت نشانات ظاہر کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کوئی معمولی مامور نہیں ہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کے حضور بہت بڑی شان اور مرتبہ رکھنے والے نبی ہیں۔ پس ہمیں آپ کی شان کے مطابق آپ کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور آپ کے تمام احکام پر سرگرمی سے عمل کرنا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ ہمیں آپ کی شناخت اور آپ کی حقیقی شان کی پہچان کی توفیق دے۔ اور آپ کی برکات سے متمتع فرمائے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ظہور ۱۳۱۹ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیرو عافیت ہے۔ ثم الحمدللہ

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں بھی خیرو عافیت ہے۔

آج صبح صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مسجد اقصیٰ میں باری باری تمام محلہ جات کی مجالس کے ممبروں کو بلوا کر ضروری ہدایات دی گئیں۔ اور تنظیمی کارروائی کی گئی۔ تاکہ کام کو عمدگی سے سرانجام دیا جائے۔

اعلانِ تعطیل:- ۱۱ اگست کو چونکہ تحریک جدید کے سالانہ جلسہ کی وجہ سے مقامی دفاتر میں تعطیل ہوگی۔ اس لئے ۱۳ اگست کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت سید محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق

فرمایا۔ حضرت مِسوَر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میرے والد مخرمہ رضہ نے مجھے کہا۔ کہ مجھے معلوم ہؤا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس کچھ چوغے آئے۔ اور حضور انہیں تقسیم فرما رہے ہیں۔ تم میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حضور کے پاس لے جاؤ۔ حضرت مِسوَر کہتے ہیں۔ کہ ہم دونوں آپ کے ہاں گئے۔ تو حضور علیہ السلام مکان کے اندر تھے۔ میرے والد صاحب نے پکارا۔ یا بنیّ ادع لی النبیّ صلے اللہ علیہ وسلم۔ یعنی اے بیٹیا! نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو میرے لئے باہر بلاؤ۔ حضرت مِسوَر فرماتے ہیں۔ فاعظمت ذالک فقلت ادعو لک رسول اللہ۔ مجھ پر یہ بات نہایت گراں گزری۔ اور میں نے والد صاحب سے کہا۔ کیا آپ کے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو بلاؤں اس پر میرے والد صاحب کہنے لگے۔ یا بنیّ انّہ لیس بجبّار۔ بیٹا حضور والا متکبّر انسان نہیں ہیں۔ تم انہیں بلاؤ گے۔ تو میرے ایسے غریب کے لئے بھی باہر تشریف لے آئیں گے۔ فدعوتہٗ فخرج وعلیہ قباء من دیباج مزرر بالذھب فقال یا مخرمۃ ھذا خبأتہٗ لک فاعطاہ ایاہ۔ اس پر میں نے آواز دی۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر آگئے۔ اور آپ کے پاس ریشم کا ملمع شدہ چوغہ بھی تھا۔ آپ نے فرمایا۔ اے مخرمہ یہ چوغہ میں نے تمہارے لئے رکھ چھوڑا تھا۔ یہ کہکر حضور علیہ السلام نے وُہ چوغہ والد صاحب کو دے دیا۔

فرمایا۔ یہ واقعہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کس قدر متواضع تھے۔ بعض عیسائی کہتے ہیں۔ کہ آپ مدینہ میں جاکر کثرتِ متبعین اور حصول غنائم کی بناء پر (نعوذ باللہ) متکبّر ہو گئے تھے۔ مگر یہ غلط ہے۔ کیونکہ انّہٗ لیس بجبّار۔ یہ ایسے شخص کے الفاظ ہیں۔ جو بوجہ متبع ہونے کے آپ کی زندگی کے ہر پہلو سے اچھی طرح واقف تھا اور اس نے نہایت قریب ہوکر حضور کے اخلاق کو دیکھا ہؤا تھا۔ دُنیا دار اور متکبّر لوگ اپنے ماتحتوں کو ڈانٹ ڈپٹ کر رکھتے ہیں۔ تاکہ ان کا اُن پر رعب قائم رہے۔ اور ایسی نرمی نہیں کرتے۔ جو ان کے رعب کو کم کرنے کا باعث ہو۔

پس یہ الفاظ معمولی الفاظ نہیں بلکہ ایک تجربہ کار کی سچی گواہی ہے۔ جس وقت وُہ صحابی رضہ یہ الفاظ کہہ رہا تھا۔ انّہٗ لیس بجبّار۔ کہ آپ متکبّر نہیں ہیں۔ اس وقت اس کے بیٹے کے سوا اس کے پاس اور کوئی نہ تھا۔ کہ وُہ محض دکھاوے کے الفاظ بولتا۔

دوم اس کو کیا علم تھا۔ کہ میرے یہ الفاظ آئندہ دُنیا میں محفوظ رہیں گے لہٰذا میں ایسے الفاظ نہ کہوں۔ جن سے آئندہ آپ کا متکبر ہونا ثابت ہو۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ جو حقیقت تھی۔ وُہ بے ساختہ اس کے منہ سے نکل گئی۔

قرآن کریم میں آتا ہے۔ ولٰکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا ولا مستانسین لحدیث۔ انّ ذالکم کان یوذی النبیّ فیستحیی منکم (احزاب) کہ جب تمہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کھانا کھانے کے لئے بلائیں تو آؤ۔ اور کھانا کھاکر چلے جاؤ۔ ایسا نہ کرو۔ کہ کھانا تیار ہونے سے پیشتر ہی گھر میں آکر بیٹھ جاؤ۔ یا کھانا کھانے کے بعد اِدھر اُدھر کی باتیں کرنے کے لئے گھر میں ٹھہر جاؤ۔ کیونکہ یہ بات آپ کے لئے تکلیف کا باعث ہے۔ مہمانوں کو کھانا کھلانے کے بعد گھر میں برتن وغیرہ صاف کرنے۔ اور دوسرے انتظامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم باوجود تکلیف کے اس کا اظہار نہ فرماتے۔ حتیٰ کہ خدا تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرماکر مومنوں کو ہدایت کردی۔ کہ ایسا نہ کیا کرو۔

اس آیت میں آپ کا حلیم المزاج ہونا۔ اور بلند ترین اخلاق کا مالک ہونا ثابت ہوتا ہے۔ آپ کے مرید آپ کے خدّام تھے۔ جیسے دفتر کے چپڑاسی ایک ناظر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ ان سے کہہ سکتے تھے۔ کھانا کھانے کے بعد چلے جاؤ۔ خدا تعالےٰ کو یہ کہنے کی کیا ضرورت تھی۔ کیا کبھی ڈپٹی کمشنر بھی کسی تحصیلدار کے دفتر کے چپڑاسیوں کو لکھ کر بھیجا کرتا ہے۔ کہ تحصیلدار کے کمرہ میں نہ بیٹھا کرو۔ اور وُہ خود تمہیں اس لئے نہیں کہتا۔ کہ تم سے شرماتا اور حیا کرتا ہے۔

مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نہایت ہی اعلےٰ اخلاق کا نمونہ دکھایا۔ اور اتنا بھی گوارا نہ فرمایا۔ کہ ان کو اپنے گھر سے چلے جانے کے لئے کہیں۔ پس یہ بالکل جھوٹ ہے۔ کہ آپ مدنی زندگی میں متکبر ہو گئے تھے۔

خاکسار محمود احمد۔ خلیل شاہ پوری

مصری صاحب کے ایک مطالبہ کا جواب

شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کا ایک مضمون "جناب خلیفہ صاحب مکرم سے ایک اور اہم مطالبہ" کے عنوان سے اخبار "ینگ اسلام" (۱۵-جون) میں شائع ہؤا ہے۔ جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق لکھا ہے:-

"خاکسار کی کسی تحریر میں دکھائیں۔ کہ خاکسار نے جماعت کے اکثر حصہ کو دہریہ قرار دیا ہو۔ یا جماعت کی اکثریت کو خراب اور گندہ ٹھیرایا ہو۔ اگر آپ نہ دکھا سکیں اور انشاء اللہ نہیں دکھا سکیں گے۔ تو پھر کیا اس خاکسار کو جناب کے الفاظ میں ہی یہ عرض کرنے کا حق حاصل ہے یا نہیں۔ کہ اس خاکسار پر نہایت ہی جھوٹا اور ناپاک بہتان باندھا گیا ہے۔ کہ خاکسار نے جماعت کے اکثر حصہ کو دہریہ یا جماعت کی اکثریت کو خراب اور گندہ قرار دیا ہے"

میں حیران ہوں۔ کہ مصری صاحب کو ایسا مطالبہ کرنے کی کیسے جرأت ہوئی۔ کیونکہ وُہ اپنے ایک اشتہار "دردمندانہ اپیل" میں اپنے موجودہ قدم اٹھانے کی وجہ یوں لکھتے ہیں:-

"جماعت کے اندر **ایک بہت بڑا بگاڑ** مشاہدہ کرکے جو بہت سے لوگوں کو **دہریت** کی طرف لے جاچکا ہے۔ اور بہتوں کو لے جانے والا ہے۔ اس کی اصلاح کی ضرورت محسوس کرکے بلکہ اس کو ضروری جان کر اٹھایا ہے"

یہی بات ہے۔ جس کی طرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہُ اللہ تعالےٰ نے اشارہ فرمایا۔

خاکسار قاضی محمد بشیر۔ کوروال۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مجدد اعظم" میں مصلح موعود

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے اپنی تصنیف "مجدد اعظم" میں جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانحعمری ہے۔ بعض ایسے مسائل پر بحث کی ہے جو اہلِ پیغام اور مبایعین کے درمیان اختلافی ہیں۔ اگرچہ ایک سوانح نگار جب ایسے مسائل پر بحث کرنے لگ جائے۔ جو اس شخص کی وفات کے بعد پیدا ہوئے ہوں۔ جس کی وہ سوانح عمری لکھ رہا ہے۔ تو وہ اپنی حدود سے تجاوز کر رہا ہوتا ہے۔ اور اس قسم کی بحثوں کو سوانحعمری میں لانا غیر موزوں ہوتا ہے۔ تاہم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے ان بحثوں کو "مجدد اعظم" میں چھیڑ کر اتنا فائدہ ضرور پہونچا دیا ہے۔ کہ اب ہم کو غیر مبایعین کا نقطہ نظر یکجائی طور پر ایک مستند تصنیف میں بہم پہونچ گیا ہے۔ اور مختلف کتب اور اخبارات کی ورق گردانی کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اختلافی مسائل پر قلم اٹھاتے وقت بالعموم ترش کلامی سے بہت کام لیتے ہیں۔ لیکن "مجدد اعظم" میں خلاف توقع آپ نے بحث و تنقید کے لئے جو زبان استعمال کی ہے وہ ایسی نہیں۔

منجملہ دیگر مباحث کے ڈاکٹر صاحب نے "مجدد اعظم" میں "مصلح موعود" کے متعلق بھی بحث کی ہے۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ کہ مصلح موعود والی پیشگوئی حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزندانِ گرامی قدر میں سے کسی پر بھی چسپاں نہیں ہو سکتی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز پر تو قطعاً چسپاں نہیں ہوتی۔

یہ بحث ایک عظیم الشان لڑکے کی بشارت کی سرخی کے ماتحت "مجدد اعظم" کے صـ۱۴۵ سے شروع ہو کر صـ۱۶۵ پر ختم ہوتی ہے۔ اور تمام وہ اقتباسات جنہیں وہ اپنے مفید مطلب بنا سکتے تھے لانے کے بعد ایسی مفصل بحث کی ہے۔ کہ اسے اگر غیر مبایعین کے نقطۂ نظر کی آخری اور مکمل تشریح کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

مصنف "مجدد اعظم" نے اس بحث میں حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی سے متعلق کچھ اقتباسات زیر بحث لانے کے بعد تین نکات پیدا کئے ہیں جو صفحہ ۱۵۵ و ۱۵۶ پر بایں الفاظ درج ہیں

(۱) اول یہ کہ جب تک صریح الہام کسی لڑکے کی نسبت اس کے پیدا ہونے کے بعد نہ ہوا ہو۔ کہ یہی وہ مصلح موعود لڑکا ہے۔ تب تک محض حضرت مرزا صاحب کا اجتہادِ ظنی امر ہے۔ جس پر زور دینا سخت غلطی ہے۔ اور یہ ظاہر ہے۔ کہ آپ کو صریح الہام کسی لڑکے متعلق بھی اس کے پیدا ہونے کے بعد نہیں ہوا۔ کہ یہی وہ مصلح موعود ہے۔

(۲) دوم یہ کہ مصلح موعود کی لازمی صفت اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ چونکہ میاں محمود احمد صاحب۔ مرزا بشیر احمد صاحب اور مرزا شریف احمد صاحب کے پیدا ہونے کے بعد حضرت صاحب کو صریح الہام ہوا کہ تین کو چار کرنے والا لڑکا آئندہ پیدا ہوگا اس لئے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی۔ کہ وہ مصلح موعود لڑکا ان تینوں میں سے ہرگز نہیں۔

(۳) اگر کوئی اس پیشگوئی کا مصداق ہو سکتا تھا۔ تو حضرت صاحب کا چوتھا لڑکا مبارک احمد ہو سکتا تھا۔ کیونکہ اس کی ولادت سے پہلے دوبارہ اس "تین کو چار کرنے والے" لڑکے کی آمد کے متعلق الہام ہوا تھا۔ مگر اس کے فوت ہو جانے پر اللہ تعالےٰ کے فعل نے ثابت کر دیا۔ کہ وہ بھی اس کا مصداق حقیقی نہ تھا۔ گو حضرت صاحب نے اجتہاداً اس پر اس پیشگوئی کو چسپاں کیا تھا۔ اور اس کی وجہ یہ ہوئی۔ کہ اس وقت آپ کے تین لڑکے زندہ موجود تھے۔ آپ کو الہام جو ہوا۔ اس میں مصلح موعود لڑکے کی صفت خصوصی تین کو چار کرنیکا بھی ذکر تھا۔ آپ نے اپنے اجتہاد سے سمجھ لیا کہ تین کو چار کرنے سے شاید یہی مراد ہے۔ کہ تین زندہ لڑکوں کی تعداد اس کے آنے سے چار بن جائے گی۔ حالانکہ الہام الٰہی کا یہ مطلب نہ تھا۔ پس "تین کو چار کرنے" کے متشابہ الفاظ کی وجہ سے ذہن تین لڑکوں کو چار کرنے کی طرف منتقل ہو گیا۔ جو درست نہ تھا۔ تین کو چار کر دینے کا کیا منشا ہے۔ یہ جناب الٰہی کے سوائے کسی کو علم نہیں۔ اپنے وقت پر کھلے گا۔ غالباً اسی موعود کے ذریعہ دنیا کو یہ علم ملے گا۔

صفحہ ۱۶۰ پر ڈاکٹر صاحب نے حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خط مورخہ ۸ جون ۱۸۸۶ء سے جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کو لکھا۔ ایک اقتباس درج کیا ہے جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک کشف کا ذکر فرمایا ہے۔ کہ "جناب الٰہی میں یہ بات قرار پا چکی ہے کہ ایک پارسا طبع اور نیک سیرت اہلیہ تمہیں عطا ہوگی۔ اور صاحب اولاد ہوگی۔ اس میں تعجب کی بات یہ ہے۔ کہ جب یہ الہام ہوا تو ایک کشفی عالم میں چار پھل مجھ کو دیئے گئے۔ تین ان میں سے تو آم کے پھل تھے مگر ایک پھل سبز رنگ بہت بڑا تھا۔ وہ اس جہان کے پھلوں سے مشابہ نہیں تھا۔ اگرچہ ابھی یہ الہامی بات نہیں۔ مگر دل میں یہ پڑا ہے۔ کہ وہ پھل جو اس جہان کے پھلوں میں سے نہیں ہے۔ وہی مبارک لڑکا ہے کیونکہ کچھ شک نہیں۔ کہ پھلوں سے مراد اولاد ہے۔ اور جبکہ ایک پارسا طبع اہلیہ کی بشارت دی گئی ہے۔ اور ساتھ ہی کشفی طور پر چار پھل دیئے ہیں۔ جن میں ایک پھل الگ وضع کا ہے۔ سو یہی سمجھا جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب"

اسی صفحہ پر ڈاکٹر صاحب سیرۃ المہدی حصہ اول کے صـ۳۷ سے اس خط کا اقتباس پیش کرنے کے بعد جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو تحریر کیا تھا۔ کہ "میں نے خواب میں تمہارے تین جوان لڑکے دیکھے ہیں"۔ ڈاکٹر صاحب ان ہر دو حوالجات پر مکالمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"یہ بات شیشہ کی طرح صاف ہو جاتی ہے۔ کہ یہی مقدر تھا۔ کہ میاں بشیر احمد صاحب کی والدہ محترمہ کے بطن سے تین لڑکے زندہ رہیں گے۔ اور وہ عام پھلوں کی طرح ہوں گے جو دنیا کے ہوتے ہیں۔ مگر چوتھا پھل مصلح موعود والا اس بی بی سے نہیں۔ بلکہ وہ ایک آسمانی پھل ہے۔"

مندرجہ بالا اقتباسات پر یکجائی نظر ڈالنے سے معاملہ بالکل صاف ہو جاتا ہے اور خود "مجدد اعظم" کے مصنف ہی کی تحریر سے مصلح موعود کی پیشگوئی کے ظہور اور اس کی تعیین میں قطعاً کوئی حجاب باقی نہیں رہتا۔ بشرطیکہ ان پر غور کرتے وقت وہ حجاب جو ضد اور تعصب نے ڈال رکھے ہیں خود اٹھا دیئے جائیں۔

نکتہ عـ۱ مندرجہ صفحہ ۱۵۵ پر میں کسی بحث کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ نکتہ عـ۲ صفحہ ۱۵۶ کے متعلق عرض ہے کہ مصلح موعود کی لازمی صفت اور امتیازی خصوصیت تین کو چار کرنا نہیں۔ کیونکہ ڈاکٹر صاحب خود اسے متشابہ قرار دے چکے ہیں۔ ہاں یہ نتیجہ جو مصنف پیدا کرنا چاہتا ہے۔ کہ چونکہ مرزا محمود احمد صاحب۔ مرزا بشیر احمد صاحب۔ مرزا شریف احمد صاحب کے پیدا ہونے کے بعد حضرت صاحب کو صریح طور پر الہام ہوا کہ تین کو چار کرنے والا لڑکا آئندہ پیدا ہوگا۔ اس لئے یہ بات تو پایۂ ثبوت کو پہونچ گئی۔ کہ مصلح موعود لڑکا ان تینوں میں سے تو ہرگز نہیں۔" نہ صرف یہ کہ قابلِ قبول نہیں۔ بلکہ غلط ہے۔ کیونکہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کسی الہام میں یہ ذکر نہیں کہ مصلح موعود وہ لڑکا ہوگا۔ جو حضرت مرزا محمود احمد صاحب۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے پیدا ہونے کے بعد پیدا ہوگا۔ بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اشتہار ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو شائع کیا۔ اور جس میں ایک لڑکے کے پیدا ہونے کی اطلاع تھی جس کا نام بشیر اور محمود رکھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس میں نہایت صریح الفاظ میں فرمایا۔ کہ ابھی مجھ پر یہ نہیں کھلا۔ کہ یہی لڑکا مُصلح موعود اور عمر پانے والا ہے۔ یا وہ کوئی اور ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ کے موافق مجھ سے معاملہ کرے گا۔ اور اگر ابھی اس موعود لڑکے کے پیدا ہونے کا وقت نہیں۔ تو دوسرے وقت میں وہ ظہور پذیر ہوگا۔ اور اگر مدت مقررہ سے ایک دن بھی باقی رہ گیا۔ تو خدائے عزّوجل اس دن کو ختم نہیں کریگا جب تک اپنے وعدہ کو پورا نہ کرے"۔ اسی اشتہار میں یہ بھی لکھا کہ کیا تعجب کہ پسر موعود یہی لڑکا ہو۔

اس اقتباس میں خط کشیدہ الفاظ خاص طور پر قابل غور ہیں۔ جن سے یقینی طور پر معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ حضور پر اس لڑکے کے متعلق جس کا نام حضور نے بشیر اور محمود رکھا۔ الہاماً یہ نہیں کھلا۔ کہ یہی مصلح موعود ہے۔ لیکن یہ بات ضرور کھل گئی۔ اور یقینی طور پر کھل چکی تھی۔ کہ مصلح موعود ایک مدت مقررہ کے اندر پیدا ہوگا۔ اب سوال یہ رہ گیا کہ مدت مقررہ کونسی ہے۔ اور کہاں معین کی گئی ہے۔ اشتہار زیر غور سے پیشتر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء شائع فرمایا۔ جس میں تحریر فرمایا۔ کہ "ہم جانتے ہیں کہ ایسا لڑکا بموجب وعدہ الٰہی ۹ سال کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ خواہ جلد ہو خواہ دیر سے۔ بہر حال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا"۔

اب جبکہ خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی تحریرات سے ثابت ہو گیا۔ کہ الہام الٰہی کے مطابق مصلح موعود ۱۸۸۶ء سے ۹ سال کے عرصہ کے اندر یعنی ۱۸۹۵ء تک کسی وقت پیدا ہوگا۔ تو ڈاکٹر صاحب کا یہ نتیجہ نکالنا۔ کہ وہ مصلح موعود لڑکا ان تینوں لڑکوں میں سے تو ہرگز نہیں بالکل غلط ثابت ہو گیا۔ کیونکہ یہ تینوں لڑکے ۱۸۸۶ء اور ۱۸۹۵ء کے درمیانی عرصہ کے اندر پیدا ہوئے۔ اور بفضلِ خدا زندہ ہیں۔ اور ان کی پیدائش کے سال مندرجہ ذیل ہیں۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب	۱۸۸۹ء
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب	۱۸۹۳ء
حضرت مرزا شریف احمد صاحب	۱۸۹۵ء

اس لئے تعیین میعاد کے لحاظ سے ہمیں لازم ہے کہ انہی تین صاحبزادوں میں سے مصلح موعود کی تلاش کریں اس موقعہ پر ایک اور معاملہ کو بھی حل کر لینا چاہیئے۔ ڈاکٹر صاحب اس ضمن میں لکھتے ہیں۔ چونکہ میاں محمود احمد صاحب۔ میاں بشیر احمد صاحب اور میاں شریف احمد صاحب کے پیدا ہونے کے بعد حضرت صاحب کو صریح طور پر الہام ہوا۔ کہ تین کو چار کرنے والا لڑکا آئندہ پیدا ہوگا۔ اور سند میں انجام آتھم صفحہ ۱۸۳ کی مندرجہ ذیل عبارت کو جو جلی قلم میں لکھی ہے۔ وبشّرنی ربی برابع برحمتہٖ وقال انہ یجعل الثلثۃ اربعۃ پیش کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ بات ظاہر ہے۔ کہ یہ الہام چوتھے لڑکے کے متعلق ہی ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ چوتھے لڑکے کی بشارت دیتے ہوئے خدا نے فرمایا۔ کہ وہ تین کو چار کرے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انجام آتھم کی اس پیشگوئی کو صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کے لئے قرار دینے میں کوئی اجتہادی غلطی نہیں کھائی۔ پس صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بشارت کے تحت چوتھے لڑکے تھے۔ اس لئے یہ پیشگوئی آپ کے ذریعے پوری ہو چکی ہے۔ اس پیشگوئی کا مصلح موعود والی پیشگوئی سے ہرگز کوئی تعلق نہیں۔ مصلح موعود کے متعلق جو تین کو چار کرنے کی صفت بیان کی گئی ہے۔ وہ ایک اور لحاظ سے ہے پس صاحبزادہ مبارک احمد اور مصلح موعود الگ الگ لحاظ سے تین کو چار کرنے والے ہیں۔ کیونکہ یہ امر تو خود ڈاکٹر صاحب کو مسلّم ہے۔ کہ مصلح موعود چوتھا بیٹا ہونے کے لحاظ سے تین کو چار کرنے والا نہیں۔ جیسا کہ ان کے نکتہ نمبر ۳ سے ظاہر ہے۔ انجام آتھم والی پیشگوئی دراصل اس پیشگوئی کا اعادہ ہے۔ جو مصلح موعود والی پیشگوئی سے تین سال پہلے ۱۸۸۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دی گئی۔ کہ تین کو چار کرنے والا مبارک۔ اس پیشگوئی میں اس چوتھے لڑکے کا نام بھی صاف طور پر بتا دیا گیا تھا پس نکتہ نمبر ۳ کہ تین کو چار کر دینے کا کیا منشا ہے۔ یہ جناب الٰہی کے سوائے کسی کو علم نہیں۔ اپنے وقت پر کھلے گا۔ غالباً اسی موعود کے ذریعہ دنیا کو یہ علم ملے گا۔ اس کے ساتھ ہم بکلی متفق ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ ہم کہتے ہیں۔ اس کا مفہوم مصلح موعود کے ذریعہ کھل چکا ہے۔ مگر ڈاکٹر صاحب لوگوں کو ابھی اس کا منتظر رکھنا چاہتے ہیں۔ (باقی)

خاکسار: بشیر احمد خاں بی۔ اے، ایل ایل بی وکیل لائل پور

صداقت احمدیت کے متعلق آسمانی نشان

۲۸ جولائی کو مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ گوجرانوالہ کا ایک تبلیغی وفد زیر سرکردگی خاکسار موضع لوئیاں والا میں گیا۔ اور گاؤں میں چکر لگا کر تبلیغی اشعار پڑھے۔ ایک موقعہ پر ایک شخص نے کہا کہ آگے بھی تم آئے تھے۔ اور گاؤں کا ایک آدمی مرزائی (احمدی) تمہارے جانے کے بعد ہو گیا تھا۔ ہم نے اس کو گاؤں سے نکال دیا ہے۔ آپ یہاں نہ آیا کریں۔ اسی ضمن میں صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر گفتگو شروع ہو گئی۔ تبادلہ خیالات میں بعض نے اشتعال انگیز باتیں کیں۔ بعض نے استہزا کیا۔ اور بعض نے کہا یہاں بارش نہیں ہوتی۔ بارش کے لئے دعا کرو۔ اگر بارش ہو گئی۔ تو ہم جانیں گے کہ احمدیت سچی ہے۔ ہم نے اسی وقت خدا تعالےٰ کے حضور دعا کی۔ کہ الٰہی ان کو صداقت احمدیت کے لئے نشان آسمانی دکھا۔ اور باران رحمت اپنے کرم سے برسا۔ یہ دعا کر کے ہم واپس گوجرانوالہ آنے کو تیار ہوئے۔ ابھی چند قدم ہی گئے تھے۔ کہ پیچھے سے چند آدمیوں نے آواز دی۔ ہم ٹھہر گئے۔ جب وہ ہمارے قریب آئے۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ مرزا صاحب کی باتیں سناؤ۔ خاکسار نے تقریر کی۔ جس میں صداقت مسیح موعودؑ۔ وفات مسیحؑ۔ اجرائے نبوت۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعجازی کارنامے نہایت تفصیل سے ایک گھنٹہ تک بیان کئے۔ اس کے بعد ہم چلے آئے۔ خداوند تعالےٰ نے اپنے فضل ورحم کے ساتھ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے ننھے ننھے بچوں کی دعا کو سنا۔ اور اسی رات موضع لوئیاں والا ضلع گوجرانوالہ میں بارش ہوئی۔ جس کی اطلاع ہم کو صبح مل گئی۔

خاکسار۔ دین محمد از گوجرانوالہ

عیال راجہ بیال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

میں تصدیق کرتا ہوں کہ آج مورخہ ۹ اگست ۴۰ء کو جناب حکیم عبدالعزیز خانصاحب مالک طبیہ عجائب گھر قادیان نے میری موجودگی میں زد جام عشق تیار کیا۔ تمام اجزا میں نے خود ملاحظہ کئے ہیں۔ سب کے سب اجزا اصلی اور اعلیٰ ہیں۔ مشک تبتی درجہ اول اور زعفران ایرانی درجہ اول۔ اور دوسرے اجزا بھی میں نے خود وزن کر کے ڈالے ہیں۔ اور دوائی کو میں نے خود اپنے سامنے مکمل بھی کرایا ہے۔ خالص اور اصلی اجزا سے یہ مرکب یعنی زد جام عشق جو طبیہ عجائب گھر قادیان میں تیار ہوا ہے۔ میرے نزدیک اس سے بہتر کسی اور جگہ دستیاب ہونا مشکل ہے۔ طب یونانی کا کمال ہی اس کے نسخوں کا خالص اور اصلی اجزا سے مرکب ہونے میں ہے۔ اور میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ طبیہ عجائب گھر میں یہ خصوصیت بدرجہ اتم موجود ہے۔ اور پبلک کو ان کی ادویات سے بہت فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔ خاکسار حکیم نذیر حسین عفی عنہ ولد حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ دارالامان قادیان پنجاب

فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کی مالی قربانی کا مطالبہ پورا کرنے والے مخلصین

بفضل خدا تحریک جدید سال ششم کی مالی قربانیوں میں حصہ لینے والے وہ احباب جو اپنے وعدے پورے کر چکے ہیں اور جن کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے پیش ہو چکے ہیں ان کی فہرستیں اخبار میں شائع ہو رہی ہیں اس لئے کہ وعدہ پورا کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ ان کا نام حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش ہو چکا۔ دوسرا مقصد یہ ہے کہ وہ احباب جنہوں نے اپنے وعدوں کو ۳۱ مئی تک پورا نہیں کیا مگر ان کے دل میں تڑپ ہے کہ ان کا نام بھی دعا کے لئے حضور کے پیش ہو ان کو معلوم ہو جائے کہ جو احباب ۱۵ اگست تک اپنے وعدوں کو پورا کر دیں گے جہاں ان کے نام ۱۵ اگست کے بعد دعا کے لئے پیش کر دیئے جائیں گے وہاں وہ حضور کے ارشاد کی تعمیل کرنے والے بھی ہونگے اور انہیں ثواب بھی زیادہ ملے گا۔ اس لئے دوستوں کو ۱۵ اگست تک اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی جدوجہد کرنی چاہئیے۔ جو احباب ۸ جون تک اپنا وعدہ پورا کر چکے ہیں مگر ان کا نام سابقہ شائع شدہ فہرست یا اس فہرست میں نہیں آیا انہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ ان کے وعدے کے پورے ہونے میں کوئی کسر رہ گئی ہے۔ اس لئے ان کو دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید سے براہ راست خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعا کے حصول کے لئے بہت سے دوست ہیں جو اپنا چندہ ۱۵ اگست کو بھیجنے کی کوشش کر رہے ہیں ہندوستان کی جماعتوں کے علاوہ بیرون ہند کے احباب بھی اس کوشش میں ہیں۔ ڈاکٹر احمد الدین صاحب افریقہ سے لکھتے ہیں۔ ۷ جون ۴۰ء کے خطبہ جمعہ کا ایک اقتباس اخبار الفضل میں موصول ہوا جس کے مطالعہ سے دل کو بہت گھبراہٹ ہوئی۔ کیونکہ موجودہ حالات میں کوئی سبیل ۱۵ اگست تک وعدہ پورا کرنے کی نظر نہیں آتی۔ ایک طرف قرضہ اٹھایا ہوا ہے جو تھوڑا تھوڑا ادا کر رہا ہوں اور گذشتہ مہینے کی تنخواہ چندہ میں ادا کر دی۔ اسی وجہ سے اہل و عیال کو بھی کچھ نہیں بھیجا اب ارادہ تھا کہ گھر کچھ خرچ روانہ کیا جائے مگر ۷ جون کو اقتباس پڑھنے کے بعد دل نے گوارا نہیں کیا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر کوئی کوتاہی کی جائے۔ جولائی کی تنخواہ ملنے پر -/۱۰۰ شلنگ بذریعہ تار بھیج دوں گا۔ تا ۱۵ اگست سے پیشتر وصول ہو جائے۔ (-/۱۵۰ شلنگ وصول ہو چکا ہے) میرا وعدہ -/۲۳۰ شلنگ ہے حضور کے ارشاد پر میں -/۱۰ شلنگ کا اضافہ کر کے باقی -/۲۵۰ شلنگ کی رقم ماہ اگست کے آخر میں روانہ کرونگا گو بذریعہ تار روپیہ بھیجنے میں دس بارہ شلنگ زیادہ خرچ ہو گیا مگر موعود خلیفہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے میرے نزدیک یہ حقیر سی رقم کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ میں آپ کا ممنون ہونگا اگر آپ حضرت اقدس کے حضور میرے لئے دعا کی عرض کریں۔ (حضور کی خدمت میں آپ کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست کی اللہ تعالےٰ آپ کے مقاصد کو پورا فرمائے۔)

۱۵ اگست میں چند دن باقی ہیں ہندوستان کی جماعتوں کو خاص طور پر کوشش کر کے اپنے وعدہ کو سو فیصدی پورا کرنا چاہیئے اور بیرون ہند کی جماعتوں کو بھی یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کے وعدہ کی رقوم آخر اگست تک وہاں سے روانہ ہو جائیں۔ فہرست حسب ذیل ہے۔

خاکسار:۔ برکت علی فنانشل سکرٹری تحریک جدید

بیرسان بی بی صاحبہ والدہ عبد الحی صاحب ۵/۵
عبد الرحیم صاحب کرنولی -/۵
سید عبد الہادی صاحب عثمان آباد ۸/۴
محمد یعقوب صاحب مدرس ″ -/۴۲
ہاجرہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد محبوب صاحب رائے چوڑ -/۵
والدہ صاحبہ مرحومہ ″ ″ ۵/۵
احمد خان صاحب احمد نگر دکن ۷/۸
فدا حسین صاحب حیدر آباد دکن -/۱۶
ڈاکٹر فیروز الدین صاحب عدن -/۲۱۰
سلطان صاحب برادر ڈاکٹر محمد احمد صاحب ″ -/۷
عبد الحق صاحب مدرس ″ ۱۰/۴
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ رفیع الدین احمد صاحب پیر جو گوٹھ سندھ -/۱۱
شرف الدین صاحب جاو ٹیٹ ۷/۸
اے۔ وی ابوبکر صاحب کالی کٹ -/۵
اے ایم۔ الیس شیخ فاطمہ صاحبہ ساتان کولم ۵/۸
اے سلیمان صاحب پینگاڈی مالابار -/۱۸
مولوی عبد اللہ صاحب فاضل مالاباری -/۵۲
الیس۔ ایل۔ ایم زاہد امیر صاحب معہ والدہ صاحبہ کولمبو -/۱۵
سیٹھ اسمٰعیل صاحب آدم کولمبو -/۱۰
ہاشم اسمٰعیل صاحب ″ -/۵
ڈاکٹر گوہر دین صاحب برما -/۲۰۶
خوشی محمد صاحب رنگون ″ ۵/۸
محمد انور صاحب ″ -/۵
کے۔ ایم گل محمد صاحب ″ -/۱۱
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب پانڈلے ″ -/۵۲
ڈاکٹر غلام قادر صاحب ″ -/۱۰۶

لجنہ اماء اللہ قادیان

سجادی زینب صاحبہ معہ پسر مظہر قیوم صاحب مرحوم -/۴۷
حفیظ بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد اعظم صاحب دار الرحمت قادیان ۵/۲
محمودہ کرنا ک صاحبہ دار البرکات قادیان -/۵
محمودہ ثروت صاحبہ دار الرحمت ″ ۵/۶
پھوپھی صاحبہ خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب از طرف معراج الدین صاحب مرحوم قادیان ۵/۴
اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب دار العلوم قادیان ۵/۸
ہمشیرہ صاحبہ چوہدری ولی صاحب دار العلوم قادیان -/۶
والدہ صاحبہ چوہدری ولی محمد صاحب دار العلوم قادیان ۵/۸
اہلیہ صاحبہ حکیم محمد الدین صاحب مرحوم

دار العلوم قادیان ۵/۳
برکت بیگم اہلیہ مرزا قدرت اللہ صاحب دار الفضل قادیان ۱۱/۱
عصمت صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد بخش صاحب گمرداور ۵/۴
سعیدہ بنت چوہدری محمد بخش صاحب گمرداور ۵/۴
اہلیہ صاحبہ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب خاکی -/۱۷
عظمت بی بی صاحبہ اہلیہ اول چوہدری محمد اسمٰعیل خان صاحب ماکھو گڑھی قادیان -/۷
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ثانی چوہدری محمد اسمٰعیل خان صاحب ماکھو گڑھی قادیان /۶
اہلیہ صاحبہ حکیم دین محمد صاحب ″ ۱۵/۴
آمنہ صاحبہ اہلیہ محمد یوسف خان صاحب ″ ۸/۱
والدہ صاحبہ ماسٹر نذیر خان صاحب ″ ۵/۱
فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری برکت علی خان، فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان ۵/۲
اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام نبی صاحب آف ڈیرہ دون ۵/۱
حسین بی بی بنت حاکم الدین صاحب -/۵
مریم بیگم صاحبہ اہلیہ اللہ دتا صاحب آف جموں ۵/۱
والدہ صاحبہ محمد صادق صاحب قادیان ۵/۱
اللہ جوائی صاحبہ والدہ فضل حق صاحب دار البرکات قادیان ۵/۲
نور بیگم صاحبہ اہلیہ رحمت اللہ صاحب اوورسیر بھوپال ۵/۴
مائی رحمت بی بی صاحبہ والدہ منشی عطا محمد صاحب -/۷
اہلیہ صاحبہ نور احمد صاحب سنوری دار الانوار قادیان ۶/۱
اہلیہ صاحبہ خان صاحب منشی فرزند علی صاحب مسجد مبارک قادیان ۱۵/۴
اہلیہ صاحبہ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے مسجد مبارک قادیان ۵/۴
سردار بیگم صاحبہ خادمہ حضرت ام المومنین مدظلہا ۵/۱
اہلیہ صاحبہ منشی عبد العزیز صاحب اوجلوی ۵/۱۴
آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار مظفر خان صاحب ۵/۴
اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر محمد صاحب مسجد فضل قادیان ۱۳/۲
والدہ صاحبہ خواجہ علی صاحب مسجد فضل قادیان ۵/۳

[illegible] فضل [illegible] قادیان ۵/۱

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۸ اگست آج دارالعوام میں وزیر ہند نے ایک بیان میں وائسرائے ہند کے بیان کی وضاحت کی۔ اور کہا کہ ہندوستان کی آخری منزل درجہ نو آبادیات ہے۔ آپ نے کہا ہم ہندوستان میں کوئی ایسا آئین نافذ نہیں کر سکتے جس کی کوئی بڑی اقلیت مخالفت کرے جنگی مشاورتی کونسل میں تمام مفادات کے نمائندے لئے جائیں گے۔

معلوم ہوا ہے۔ انگلستان پر ہوائی حملہ کی جرمن تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ بحیرہ بالٹک سے چند گھنٹوں میں جہاز ہر طرف پھیل جائیں گے حملہ اتنا زبردست ہوگا۔ کہ پہلے کبھی نہ ہوا ہوگا۔

ٹوکیو ۸ اگست نئی وزارت کے سیاسی نظام سے تمام پارٹیاں متفق ہو گئی ہیں۔ حتیٰ کہ اپوزیشن پارٹی بھی حکومت سے مل گئی ہے۔

لنڈن ۸ اگست فرانسیسی جنرل ڈیگال نے حکومت برطانیہ سے ایک معاہدہ پر دستخط کر دیئے ہیں۔ کہ وہ فرانسیسیوں کی جو فوج تیار کر رہا ہے وہ فرانس کے خلاف کبھی استعمال نہ کی جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر ہند مسٹر ایمری عنقریب بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان آ رہے ہیں۔

الہ آباد ۸ اگست وائسرائے ہند اور وزیر ہند کے اعلانات پر غور کرنے کے لئے کانگرس ورکنگ کمیٹی کا ایک اجلاس عنقریب ہونے والا ہے مولانا آزاد تاروں کے ذریعہ دیگر رہنماؤں سے تبادلہ خیالات کر رہے ہیں

آج دارالعوام میں حکومت نے اعلان کیا۔ کہ اس نے اس سال مصری کپاس کی تمام فصل خرید لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس کے لئے ایک کمیشن مقرر کر دیا ہے۔

واشنگٹن ۸ اگست ایوان نمائندگان نے یہ ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ کہ برطانیہ سے جو بچے لائے جائیں گے ان کا خرچ امریکن خزانہ پر نہیں پڑے گا۔ نیز غیر امریکن نرسیں ان کے ساتھ نہیں آ سکیں گی

شملہ ۸ اگست مرکزی حکومت کے دفاتر مقررہ وقت سے قبل دہلی منتقل ہو جائیں گے۔ تا کہ ایگزیکٹو کونسل کے غیر سرکاری ممبروں کو حالات سے واقف ہونے میں سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے اعلان کیا ہے کہ حکومت ہند کے امتناعی احکام کے باوجود کانگرس سیوا دل ختم نہیں کئے جائیں گے۔ کانپور میں والنٹیئر کیمپ ضرور منعقد ہوگا۔ اور میں رضاکاروں کی وردی میں کانپور تک سفر کروں گا۔

کلکتہ ۸ اگست بنگال کے وزیر خارجہ نے اسمبلی میں کہا کہ اس صوبہ میں ۱۷ اشخاص کو ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر کے نظر بند کیا گیا ہے۔ اور ۲۶۵ کو صوبہ سے نکالا گیا ہے۔

لاہور ۸ اگست خاکسار آرگن الاصلاح میں ڈاکٹر محمد اسمٰعیل نامی مدار انتظام نے اعلان کیا ہے کہ اگر ۱۰ اگست کی رات کے بارہ بجے تک حکومت پنجاب سے کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ تو پنجاب میں دوبارہ سول نافرمانی شروع کر دی جائے گی۔ آغا غضنفر علی نے اعلان کیا ہے۔ کہ میں ڈیورہ جیل میں علاقہ مشرقی سے مل چکا ہوں۔ اور ان کی طرف سے تمام خاکساروں کے نام امن اور صلح کا پیغام لایا ہوں۔ خاکسار شر انگیزوں کے دھوکہ میں نہ آئیں۔ اور سول نافرمانی کا خیال ترک کر کے آئینی جد و جہد کریں۔ اور علامہ صاحب کی رہائی کی کوشش سب سے اول کریں۔

قاہرہ ۸ اگست وزیر اعظم مصر کی طرف سے ایک اعلان متوقع ہے کہ قاہرہ چونکہ ایک مقدس شہر ہے اس لئے اس کی مدافعت نہیں کی جائے گی۔ اور اسے ایک کھلا شہر قرار دیا جائیگا

بلگریڈ ۸ اگست یوگوسلاویہ گورنمنٹ نے سیسہ اور جست کی ان کانوں پر کنٹرول کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ جو برطانوی کمپنیوں کے ماتحت ہیں۔ جرمن قونصل جنرل کو اس کمیشن کا چیف کمشنر مقرر کر دیا ہے۔

لنڈن ۹ اگست کل انگریزی سمندر میں جرمنوں سے ایک بہت بڑی ہوائی جنگ ہوئی جس میں برطانیہ کو ایسی جیت ہوئی جتنی جیت اسے لیبیا میں ہوئی تھی چنانچہ جرمنوں کے ۲۴ جمپٹ کر حملے کرنے والے اور ۳۶ لڑنے والے جہاز تباہ کر دیئے گئے۔ اور بہت سے جرمن جہازوں کو شدید نقصان پہنچا۔ برطانیہ کے ۱۶ جہاز اس لڑائی میں کام آئے۔ ہوابازوں میں سے تین کی جانیں بچ گئیں۔ انگلستان کے مشرقی کنارہ پر کشتی جرمنی کے ایک جہاز کو نیچے گرا لیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس لڑائی میں ۴۰۰ جرمن جہازوں نے حصہ لیا۔ تخمینًا ان کا ساتواں حصہ برباد ہو گیا۔ گو یہ کہنا مشکل ہے کہ ضرور ۴۰۰ ہی جہاز شریک ہوئے تھے۔ کیونکہ یہ لڑائی لگاتار نہیں ہوئی بلکہ وقفہ وقفہ کے بعد ہوئی۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ دوسری اور تیسری لڑائی میں پھر وہی جہاز پٹرول لے کر دوبارہ لڑنے کے لئے آ گئے ہوں جو پہلے حصہ لے چکے ہوں اس طرح جرمن جہازوں کا ساتواں حصہ نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ حصہ برباد ہو چکا ہے۔ لنڈن کے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے لکھا ہے کہ گورنگ نے پیشگی شیخی بگھاری تھی کہ جرمنی کی ہوائی طاقت بہت بڑھی ہوئی ہے مگر یہ کیسی طاقت ہے کہ جب کبھی ان کے جہازوں کا انگریزی جہازوں سے مقابلہ ہوتا ہے تو وہ پٹ کر جاتے ہیں۔

لنڈن ۹ اگست آج برطانیہ کے اخبارات نے ایک نئے آلہ کی تصویر چھاپی ہے جو جرمنی کے جمپٹ کر حملہ کرنے والے جہازوں سے برطانیہ کے تجارتی جہازوں کو بآسانی بچا سکتا ہے۔ یہ آلہ کیا ہے ؟ غباروں کی ایک قطار ہے جو جہاز کے ایک سرے سے دوسرے تک پھیلا دیئے جاتے ہیں اور جب کوئی حملہ آور جہاز ان غباروں کے تاروں کے پاس پہنچتا ہے تو خود بخود برباد ہو جاتا ہے

لنڈن ۹ اگست لنڈن میں سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ گذشتہ ماہ جرمنی نے جو حملے کئے ان کے نتیجہ میں ۲۹۸ شہری ہلاک اور ۳۲۱ سخت زخمی ہوئے۔

یروشلم ۹ اگست ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ فلسطین اور شرق اردن سے چونکہ بہت کافی لوگ برطانیہ کی ہوائی فوج میں بھرتی ہو چکے ہیں۔ اس لئے اب ان علاقوں سے اور بھرتی نہیں ہوگی۔

لنڈن ۹ اگست کل جرمن جہازوں نے ملک کے بعض حصوں پر بمباری کی۔ لنڈن میں پانچ بم گرے جن سے ایک مکان تو بالکل برباد ہو گیا اور دوسرے کو سخت نقصان پہنچا۔ اس بمباری سے لوگ مرے کم ہیں اور زخمی بہت ہوئے ہیں۔

لنڈن ۹ اگست۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ اٹلی کی کسی فوج نے مصر کی سرحد کو پار نہیں کیا۔ اور سمالی لینڈ میں اٹلی کی فوجوں کی پیشقدمی پہلے ہی رک چکی ہے۔

کلکتہ ۹ اگست کلکتہ کی بندرگاہ میں اب بھی پہلے کی طرح تجارت ہو رہی ہے چنانچہ گذشتہ ماہ ۸۷ جہاز آئے گئے۔ ان جہازوں پر ۶ لاکھ ۳۰ ہزار ٹن سامان لدا تھا۔

لنڈن۔ ۹ اگست تازہ خبروں سے پایا جاتا ہے۔ کہ جاپان کے جنگی جہاز اور فوجیں لے جانے والے جہاز جنوبی چین کے کنارے کے پاس جمع ہو رہے ہیں۔ فارموسا اور ہینان میں بہت سی جاپانی افواج جمع ہیں۔ جن کے ساتھ کروزر۔ برباد کرنے والے ہوائی جہاز لے جانے والے اور سامان لے جانے والے جہاز بھی ہیں۔ جاپان کے انسپکٹر جنرل نے ہند چینی کے متعلق فرانس کو جو تجاویز بھیجی تھیں ان کا ابھی جواب نہیں آیا۔ جاپان چاہتا ہے۔ کہ اسے ہند چینی میں ہوائی۔ سمندری اور فوجی اڈے بنانے کی اجازت ہو۔ نیز گزر کر چین پر حملہ کرنے کی بھی۔ منجملہ تجاویز کے اس نے ایک تجویز یہ بھی پیش کی ہے۔ کہ دونو ملکوں میں ایک تجارتی معاہدہ ہو۔ جس کے مطابق جاپان ہند چینی میں اپنا سامان بھیج سکے اور اس کے عوض وہاں سے لوہا۔ سونا اور ٹین لے سکے۔

اسوقت شنگھائی اور شمالی چین میں جو برطانوی فوجیں ہیں۔ انہیں واپس بلایا جا رہا ہے۔ انہیں وہاں اس لئے رکھا گیا تھا۔ کہ انگریزوں کی جان و مال کی حفاظت کریں۔ مگر اب اس کی ضرورت نہیں۔ ان فوجیوں کی تعداد ڈیڑھ ہزار ہے۔ اور انہیں مشرق بعید کی کسی فوج سے ملحق کر دیا جائے گا۔

قاہرہ ۹ اگست کل ایک ہوائی لڑائی میں اٹلی کے پندرہ جہاز گرائے گئے۔ برطانیہ کے دو ضائع ہوئے۔ اتنی بڑی ہوائی لڑائی افریقہ میں پہلے نہیں ہوئی

واشنگٹن ۹ اگست نیشنل ڈیفنس کمشن امریکہ کے صدر نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہم اس وقت ہر سال دس ہزار آٹھ سو ہوائی جہاز تیار کر رہے ہیں۔ لیکن جنوری ۱۹۴۱ء سے اٹھارہ سو ماہوار کے حساب سے کر سکیں گے۔

دہلی ۹ اگست وائسرائے کے اعلان کے متعلق آج ڈاکٹر مونجے نے کہا کہ ہندو مہاسبھا تو یہ چاہتی ہے کہ جو ملے اسے قبول کر لے۔ اور باقی کے لئے کام جاری رکھے۔ اگر ایگزیکٹو کونسل میں ہندو نمائندے نہ لئے گئے۔ تو اس سے جنوبی ہند کے ہندوؤں کو بہت نقصان ہوگا۔

پونا۔ ۹ اگست لبرل فیڈریشن کے وفد نے آج یہاں وائسرائے سے ملاقات کی۔ اور کہا کہ ہندوستان میں نیشنل ڈیفنس فورس قائم کی جائے تو ہندوستانیوں کو فوجی خود مختاری حاصل ہو جائے گی اور وہ مطمئن ہو جائیں گے۔ کہ جنگ کے بعد ان کے مطالبات مان لئے جائیں گے۔

دہلی ۹ اگست ۵ سے ۷ اگست تک ۱۹۴۳ء کے ڈیفنس بانڈز ایک کروڑ کے فروخت ہوئے ہیں۔ اور اب تک کل تیرہ کروڑ کے۔

شملہ ۹ اگست ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ اب ہوائی ڈاک میں جانے والے پوسٹ کارڈوں پر چھ کے بجائے چار آنہ محصول لگے گا۔ بشرطیکہ وہ ان ملکوں کو بھیجے جائیں۔ جو پہلے ہی امپائر ایر میل سکیم میں شریک ہیں

حکومت ہند نے صوبجاتی حکومتوں کو مزدوروں کے فائدہ کے بعض قوانین کے مسودے غور کے لئے بھیجے ہیں۔ اس سال کے آخر میں ایک کانفرنس دہلی میں کی جائے گی۔ جس میں کارخانہ داروں اور مزدوروں کے نمائندے بھی ہونگے

دہلی ۹ اگست آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ اکتوبر میں سلطنت برطانیہ کے مشرقی ممالک کی جو کانفرنس نئی دہلی میں ہونیوالی ہے اس میں آسٹریلیا کے نمائندے بھی شامل ہوں گے۔

ضرورت رشتہ

میرے دو نوجوان مخلص احمدی لڑکوں کے لئے رشتے درکار ہیں۔ یو۔ پی کے رشتوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے براہ راست خط و کتابت فرمائیں۔

(خانصاحب) عبد العلیم ریٹائرڈ چیف سیکرٹری انسپکٹر امیر جماعت احمدیہ محلہ ندیسر بنارس چھاؤنی

سیلان

کی وجہ سے اگر آپ کے گھر میں اولاد نہ ہوتی ہو۔ تو ہماری سیلان کی مجرب المجرب دوائی استعمال کر کے حکیم حقیقی کی حکمت کامل کا مشاہدہ کریں۔ قیمت دو روپے ۸/ محصولڈاک ۸/

مینیجر شفاخانہ ولیپڈیر قادیان ضلع گورداسپور

تعمیر عمارت

قادیان میں تعمیر عمارت کا کام جنرل سروس کمپنی ایک تجربہ کار اوورسیر کی زیر نگرانی کرا رہی ہے۔ شرائط تعمیر چھپی ہوئی ہیں۔ خواہشمند احباب شرائط منگوا کر مفید کریں۔

مینیجر جنرل سروس کمپنی

وی پی آرہے ہیں

حسب اعلانات سابقہ خریداران کے نام دس اگست کو وی۔ پی کئے جا رہے ہیں۔ جن احباب نے چندہ ارسال کر دیا ہے۔ یا چندہ کی ادائیگی کے متعلق وعدہ کیا ہے۔ ان کے وی۔ پی روک لئے گئے ہیں۔ باقی اصحاب کے نام وی۔ پی ارسال کئے جا رہے ہیں۔ جن کا وصول کرنا ان کا فرض ہوگا۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ وصولی کے لئے تیار رہیں۔

ہمیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہر مہینہ میں بعض ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو نہ چندہ ارسال کرتے ہیں۔ نہ وی۔ پی رکوانے کی اطلاع دیتے ہیں۔ لیکن وی۔ پی کمال بے اعتنائی سے واپس کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگ ہمیں فائدہ کی بجائے سخت نقصان پہنچانے والے ہیں۔ ہم اس کے سوا اور کیا کہہ سکتے ہیں۔ کہ موجودہ حالات میں جبکہ کاغذ کی گرانی نے کمر ہمت توڑ رکھی ہے۔ یہ طریق عمل وہی شخص اختیار کر سکتا ہے۔ جن کے دل میں ہمدردی کا ذرہ بھی موجود نہیں

خاکسار مینیجر

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah